© rasailojaraid.com

قادیانیوں کے بارہ میں

برطانیہ کے مسلمانوں کی مشترکہ آواز

جمعیت علماء برطانیہ کے زیر اہتمام جلسۂ ختم نبوت کی منظور کردہ قرار دادیں

پاکستان میں پچھلے دنوں مرزائی اقلیت نے مسلم اکثریت پر جو دھاندلی کی اور ربوہ اسٹیشن پر مسلم سٹوڈنٹس پر گاڑی میں دھاوا بول کر جو مظالم کئے اس سے پورے ملک کا امن برباد ہے۔ ان خونچکاں واقعات نے پھر اس حقیقت کو واضح کیا ہے کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے مسلم مطالبات اصول اور انصاف پر مبنی تھے۔ برطانیہ کے مسلمان بھی ان سانحات پر خون کے آنسو روئے۔ اور آزاد کشمیر کے مسلمانوں نے بھی آزاد کشمیر اسمبلی کی اس قرار داد کی بھرپور تائید کی جس نے مرزائیت کو بالکل بے نقاب کر دیا تھا۔ بریڈ فورڈ انگلینڈ اپنی عظیم مسلم آبادی کے پیش نظر چھوٹا پاکستان کہلاتا ہے۔ جمعیت علماء نے مناسب سمجھا کہ اسی مرکزی مقام پر ختم نبوت کا جلسہ منعقد ہو یہ اجتماع عظیم ۸ جون بروز ہفتہ ۲ بجے بعد دوپہر گرین لین سکول بریڈ فورڈ میں زیر صدارت الحاج راجہ محمد یوسف منعقد ہوا جس میں حکیم یوسف حسن ملاہا نے مندرجہ ذیل قرار دادیں پیش کیں اجتماع عام کے علاوہ مندرجہ ذیل حضرات مقررین نے اپنی ولولہ انگیز اور ایمان افروز تقریروں سے ان قرار دادوں کی تائید فرمائی۔

علامہ خالد محمود صدر جمعیت علماء برطانیہ	مولانا لطف الرحمٰن صاحب
مولانا عبدالرشید ربانی سیکرٹری جمعیۃ علماء برطانیہ	مولانا غلام حمید صاحب
مولانا فاروقی صاحب	الحاج ہمایوں مرزا صاحب
مولانا فتح محمد تہر صاحب	مولانا عبدالقیوم صاحب
مولانا عبدالرحمٰن صاحب	

ان قرار دادوں کی ایک ایک کاپی وزیر اعظم پاکستان اور وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھی روانہ کی گئی۔

قرار دادیں

قرار داد ۱:۔ ہم مسلمانان برطانیہ بریڈ فورڈ کے اس عظیم جلسہ ختم نبوت میں حکومت پاکستان سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پر زور اپیل کرتے ہیں۔ کہ مرزائی جو ایک جدید خود ساختہ نبوّت پر مرتکز ہیں انہیں مسلمانوں سے علٰحدہ ایک غیر مسلم اقلیّت قرار دیا جائے اور مردم شماری میں مسلمانوں سے علٰحدہ خانہ پُری کی جائے۔

قرارداد ۲ : ربوہ شہر کو جو موجودہ وقت میں ریاست اندر ریاست بنا ہُوا مرزائیوں کا دارالخلافہ ہے۔ اسے ایک آزاد شہر قرار دیا جائے جس میں پاکستان کے ہر شہری کو آمد و رفت اور رہائش کا حق حاصل ہو۔

قرارداد ۳ : عام مسلمانوں سے ملازمتوں اور حقوق کے بارے میں انصاف کرنے کے لئے مرزائیوں کو کلیدی آسامیوں پر ہرگز نہ رکھا جائے۔ ان افراد کی کلیدی آسامیوں سے بے جا مرزائیت پروری ہوتی ہے۔ اور مسلمانوں کے حقوق بھی بُری طرح پامال ہو رہے ہیں۔ حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ پاکستان کے جمہور مسلمانوں کے حقوق کا پورا پورا تحفظ کرے۔

قرارداد ۴ : ربوہ ریلوے اسٹیشن پر مسلم طلبہ پر کئے گئے مظالم کی غیر جانبدارانہ تحقیق کرائی جائے۔ اور مرزائی اقلیّت کے ہاتھوں مسلم اکثریت کے ساتھ جو ظالمانہ سلوک کیا گیا ہے۔ اس میں مسلمانوں کی پوری دادرسی کی جائے۔

مرسلہ۔ علامہ خالد محمود صدر و مولانا عبدالرشید ربّانی
جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء برطانیہ

قرآنِ حکیم اور تعمیرِ اخلاق

از مولانا سمیع الحق ایڈیٹر الحق

<u>دیدہ زیب طباعت و کتابت کے ساتھ چھپ گئی ہے۔</u>

اخلاقِ حسنہ کی اہمیّت قرآن و حدیث میں، تعمیرِ اخلاق میں اسلام کا دیگر ادیان یہودیت، عیسائیت، وغیرہ سے موازنہ، قرآن کے اخلاقی فلسفہ کی روح۔ یورپ کا نظامِ اخلاق، اسلامی عبادات اور تعمیرِ اخلاق۔ انسان کی علمی، شہوانی اور غضبانی قوتوں کی اصلاح۔ قرآن کے نظامِ اخلاق کی خصوصیات اس طرح کئی عنوانات پر ایک نہایت مؤثر تحقیقی کتاب۔ قیمت ۵/۲ روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

مکتبہ الحق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

© rasailojaraid.com